کرونا :

درست طریقہ کار سے صفائی کرنا ضروری ہے۔

وائر س سے بچاؤ کےلیے ضروری ہے کہ صفائی درست طریقے سے کی جائے ۔فاگفور بننے سے این۔ الزبتھ سنڈول کا کہنا ہے ۔کہ ہسپتال اور دوسری جگہوں پر صفائی کرنے والے ور کرزکوتعلیم یافتہ ہونا چائیے

> **این۔الزبتھ سنڈول کئی سالوں تک خودبطور صفائی ورکر اور صفائی کورس کی سربراہ کے طور پر کام کر چکی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ صفائی ورکرز کے لیے تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے ۔ تاکہ انہیں علم ہو کہ مرض کے متاثر ہونے سے کس طرح بچاجاسکتا ہے۔**
>
> **(اُولا تھومراوس فاگ بلادے)**

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ وہ صفائی کر سکتے ہیں۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ وہ صفائی کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ بات ہمیشہ درست نہیں ہوتی۔ صرف
درست طریقہ کار سے ہی صفائی کر کے مرض کے متاثر ہونے سےبچا جاسکتا ہے ۔سنڈول کہتی ہیں کہ اگر
ہمیں کسی کمرے میں وائرس کی موجودگی کا پتہ چل جائے ۔ تو اس کے لیے ہمیں بہت احتیاط اور مرحلہ
وار صفائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر غلط طریقے سے صفائی کی جائے توبجائے جراثیم کوختم کرنے
کے ہم اسکو مزید پھیلانے کا سبب بن سکتے ہیں ۔ سنڈول کامزیدکہنا ہےکہ تعلیم یافتہ صفائی ورکرز جانتے ہیں کہ کسی کمرے میں جراثیم کے پھیلاؤ کو کیسے روکاجاسکتا ہے۔
وہ تمام سطحین جنکو کسی نے چھوا ہو ۔ انکو صفائی ورکرز صاف کرتے ہیں وہ جراثیم سے بچاؤ کے لباس
استعمال کرتے ہیں ۔ اور ایک بار استعمال ہونے والے آلات کو درست طریقے سے تلف کرتےہیں۔

صفائی ورکرز کومعلومات تک رسائی ہونی چائیے۔

صفائی ورکرز کو ڈاکٹروں اور نرسوں سے ضروری معلومات ضرور ملنی چائیے۔ اگر کسی کمرے میں
وائرس کی موجودگی کے خطرے کا پتہ چلے تو
صفائی ورکرز کوضرور اطلاع فراہم کرنے چائیے۔ میتے
سیٹرول جو کہ سنیٹ اولاوز ہسپتال کی منتظم ہیں ۔
انکا کہنا ہے کہ اس ہسپتال میں صفائی ور کرز کو
معلومات تک رسائی ہوتی ہے ۔ سینٹ اولاوز ہسپتال میں صفائی ورکرز کے روز مرہ کے کام کا طریقہ کار
بہت اچھا ہے۔
وہ ای۔پوسٹ میں مزید لکھتی ہیں کہ ہم نے قواعد و ضوابط بنائے ہوئے ہیں ۔ کہ اگر کرونا وائرس یا

صفائی ورکرز کو ضرور اطلاع فراہم کی جانی چائیے۔

فاگفور بننے سے این ۔ابربتھ سنڈول کا کہنا ہے ۔ کہ اس میں بھی فرق ہوتا ہے کہ صفائی ورکرز کو کس حد
تک معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ جو لوگ ہسپتال یا کسی
دوسری جگہوں پر ک
کرتے ہیں ۔ہمیشہ صفائی ورکرز کو اطلاع دینے کا نہیں سو چتے یا اطلاع دینےمیں تاخیر کرتے
ہیں۔انکو
فوری طور پر صفائی ورکرز کو اطلاع دینی چائیے ۔تاکہ صفائی ورکرز اپنا کام
بہتر طریقے سے کر سکیں۔

فولکےانسٹی ٹیوٹ کی جانب سے صفائی ورکرز کے لیے مندرجہ بالاہدایات یہ ہیں۔

ایک مرتبہ استعمال ہونے والے استعمال شدہ آلات کو کسی بند بیگ میں ڈال کرباقی فصنلے کے طور پر تلف کیا جائے۔
جس چیز کو مریض نے ُچھوا ہو ۔اسکو جراثیم ،کش محلول سے صاف کیا جائے مثَلا کرسیاں
غسل ،دروازوں کے کنڈے
خانے و غیرہ۔
باقی صفائی عام طریقے سے ہی کی جائے۔
نظر آنے والے گیلے داغوں کو کسی جذب کرنے والے کپڑے سے صفائی کرنے کے بعد داغوں والی جگہ کو جراثیم کش
محلول سے صاف کیا جا ئے۔
وائرس گرم درجہ حرارت یا جراثیم کش محلول پیرا صاف اور الحکول کو برادشت ،مثَلا ورکون
نہیں کر سکتا ۔گھر میں
استعمال ہونے والے تیزاب کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے ۔لیکن اسکی حقدار کم از کم ۱۰۰۰ پی پی ایم ہونی چائیے

INTEGRERING- OG MANGFOLDSDIREKTORATET

oversatt til urdu av Uzma Kalsoom

Grafisk designer: Aniabell Valdes Ochoa

Av Norsk Folkehjelp Oslo, OASEN Kvinner Krysser Grenser

NORSK FOLKEHJELP OSLO

KVINNER KRYSSER GRENSER OASEN